(IIFS, 2026)
Impact Factor 6.25

Peer-Reviewed, Reputed, Refereed & Indexed
Journal of Oriental and Islamic Studies.

ISSN 2320-8600

حضرت رسول نما بنارسیؒ نمبر

سہ ماہی مجلہ

المجیب

پھلواری شریف پٹنہ

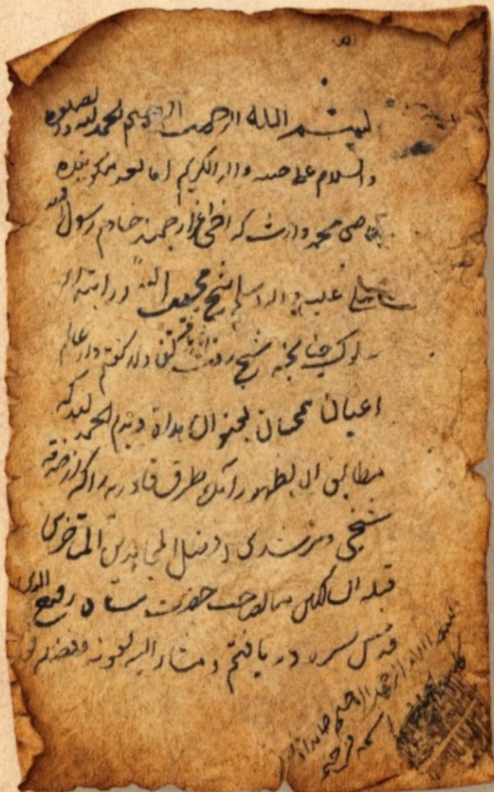

عکس تحریر خلافت نامہ حضرت مولاناؒ

دار الاشاعت خانقاہ مجیبیہ • پھلواری شریف پٹنہ

مدیر
ڈاکٹر شاہ فتح اللہ قادری

المجیب
حضرت رسول نما بنارسیؒ نمبر

از ملفوظ شریف : حضرت مولانا رسول نما بنارسی قدس اللہ العزیز

اگر شخصے پیش سلطانی برود البتہ کہ از سر خوف او و ہیبت و جلال کبریائی
خود را مؤدب ساختہ از افعال نامرضی خود احتراز نماید و چون پیش عالم برود
از خوف اینکہ عالم قبح اقوال میداند و بسبب رعایت دینی جزای عقوبۃ تواند رسانید نیکی
البتہ کہ حسن اقوال میکند و پیش عارف بخوف اینکہ او مطلع سرائر می شود دل را از
خطرات نگہ میدارند و اہتمام میکنند در اینجا خوف ہمیں معنی را حاضر کنند کہ اللہ تعالیٰ
مالک الملوک است و مالک یوم دین و جزا است جلال و ہیبت و قدرت وی
در نظر باشد کہ بصیر افعال ما است و سمیع اقوال ما است و علیم قلوب ما است

ترجمہ : عکس تحریر حضرت مولانا شاہ ہلال احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

"اگر کوئی شخص کسی بادشاہ کے سامنے جاتا ہے تو بادشاہ کے خوف و ہیبت سے خود کو مؤدب بنا لیتا ہے اور افعال ناپسندیدہ سے احتراز کرتا ہے اور جب کسی عالم کے روبرو ہوتا ہے تو اس خوف سے کہ عالم کلام کی قباحت سے واقف ہوتا ہے، اور اپنی دینی شوکت سے اسکے قبیح کلام پر اسکو سزا دے سکتا ہے اسلیے وہ شخص اچھی اچھی باتیں کرتا ہے - اور جب کسی عارف کے روبرو ہوتا ہے تو اس خوف سے کہ عارف دل خطرات سے باخبر ہوتا ہے، وہ شخص برے خیالات کو دل سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہے، اس جگہ یعنی نماز میں اسی طرح کا خوف رکھے کہ اللہ تعالیٰ مالک الملوک ہے، قیامت اور جزا کے دن کا مالک ہے، اسکی ہیبت و قدرت اور جلال نگاہ میں رہے کہ وہ ہمارے افعال کو دیکھنے والا اور ہماری باتوں کو سننے والا اور ہمارے دلوں کی باتیں جاننے والا ہے"

انتخاب : جناب حضور مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہل حق کا ترجمان اور امن وسلامتی کا پیامبر

سہ ماہی

المُجیب

پھلواری شریف پٹنہ

علوم شرقی و اسلامی کا پیئر ریویوڈ، مؤقر، ریفریڈ و انڈیکسڈ مجلہ

مدیر

ڈاکٹر شاہ فتح اللہ قادری

پروفیسر شعبہ اردو ایے، این، ڈی کالج شاہ پور پٹوری سمستی پور

ماہ : جمادی الاولیٰ — شوال المکرم ۱۴۴۷ھ

ماہ : اکتوبر ۲۰۲۵ — مارچ ۲۰۲۶ء

جلد : ۶۵ ✦ شمارہ : ۴،۱

زرتعاون

فی شمارہ	:	-/80 روپے
سالانہ	:	-/320 روپے
رجسٹری ڈاک	:	-/530 روپے
بیرونی ممالک	:	-/25$ امریکی ڈالر

مجلس ادارت

مولانا شاہ بدر احمد مجیبی

شیخ الحدیث و معتمد تعلیمات دارالعلوم مجیبیہ خانقاہ پھلواری شریف پٹنہ

مولانا محمد منہاج الدین مجیبی

ناظر عمومی دارالعلوم مجیبیہ خانقاہ پھلواری شریف پٹنہ

پروفیسر حافظ فضل کبریا صدیقی

سابق صدر شعبہ عربی پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ

پروفیسر سید محمد اسد علی خورشید

پروفیسر و سابق صدر شعبہ فارسی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مولانا محمد فصیح الدین عاصم قادری زینبی

نگراں کتب خانہ خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ

اس شمارہ کی قیمت :- /400 روپے

سرکولیشن منیجر : سید صہیب رضوی

مراسلت و ترسیل زر کا پتہ

رابطہ : 9835654330 -91+

منیجر

”المجیب“ دارالاشاعت خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ (بہار)

E-mail : almujeebquarterly@gmail.com, Website : https://khanquahmujeebia.org

Cell No. : +91-9942000618, 0612-3181835

ریویو کمیٹی

(۱) پروفیسر محسن عثمانی ندوی

ریٹائرڈ پروفیسر انگلش اینڈ فارین لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد

(۲) پروفیسر ظہیر حسین جعفری

سابق صدر شعبۂ تاریخ دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی

(۳) مولانا شاہ بدر احمد مجیبی

شیخ الحدیث و معتمد تعلیمات دارالعلوم مجیبیہ خانقاہ پھلواری شریف پٹنہ

(۴) پروفیسر معین الدین جینابڑے

سنٹر فور انڈین لینگویج جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

(۵) پروفیسر سید محمد اسد علی خورشید

پروفیسر و سابق صدر شعبۂ فارسی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

(۶) پروفیسر سید سراج الدین اجملی

شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

(۷) پروفیسر عمر کمال الدین کاکوروی

سابق صدر شعبۂ فارسی، لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

فہرست مضامین

● لمعات ڈاکٹر شاہ فتح اللہ قادری ۶

گوشۂ بزرگان
(۱۱-۶۶)

● حضرت قطب الاقطاب... مولانا شاہ محمد وارث رسول نما قدس سرہ حضرت مولانا حکیم سید محمد شعیب نیرؔ رضویؒ ۱۳

● پیغام ــــ نسبت اویسی جناب حضور حضرت مولانا سید شاہ محمد رضوان اللہ قادریؒ ۱۸

● حضرت مولانا... کے اجمالی احوال اور خصوصیت خاصہ کا بیان حضرت مولانا سید شاہ عون احمد قادریؒ ۲۱

● خطبۂ استقبالیہ حضرت مولانا حکیم سید محمد یوسف رضویؒ ۲۷

● عرس حضرت مولانا اور اس کی تاریخی حیثیت حضرت مولانا حکیم سید شاہ محمد عماد الدین قادریؒ ۳۱

● حیات حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ حضرت مولانا شاہ نصر احمد قادریؒ ۴۵

● حضرت رسول نماؒ کی علمی و روحانی شخصیت حضرت مولانا شاہ ہلال احمد قادریؒ ۵۹

سیرت و سوانح
(۶۷-۱۲۱)

● حضرت مولانا رسول نما بنارسی کا تشخص مثنوی ترقی کے آئینے میں جناب حضور مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی ۶۹

● حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ اور تذکرہ نگاران مولانا شاہ بدر احمد مجیبی ۸۳

● حضرت مولانا رسول نما اور ان کی عظیم ترین شخصیت مولانا محمد جمال الحق امانیؒ ۹۹

● حضرت مولانا رسول نما بنارسی قدس سرہ: مختصر کوائف مولانا شاہ محمد منہاج الدین مجیبی ۱۰۴

● حضرت مولانا سید محمد وارث رسول نما بنارسی قدس سرہ — شاہ محمد اشفاق اللہ قادری پھلواروی — ۱۰۷

● حضرت مولاناؒ کا تشخص عرفاں تذکرۃ الکرام کے آئینے میں — مولانا محمد شہزاد علی مجیبی — ۱۱۴

تالیفات ومکتوبات

(۱۲۳-۱۹۵)

● حضرت مولانا رسول نما اور ان کی تصنیفات — حضرت مولانا شاہ ہلال احمد قادریؒ — ۱۲۵

● ملفوظ شریف: ایک اجمالی تعارف — جناب حضور مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی — ۱۳۳

● مکتوب حضرت رسول نماؒ بنام حضرت ملا نظام الدین فرنگی محلیؒ — جناب شاہ عدنان عبد الوالی فرنگی محلی — ۱۴۱

● چکیدۂ صحائف عرفان مولانا — مولانا شاہ محمد فصیح الدین عاصم قادری — ۱۴۹

● رسالہ ادعیۂ صلاۃ - ایک تعارف — مولوی شاہ محمد یمین اللہ قادری — ۱۶۴

● حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ کی تصنیف ''مجموعۃ الصلوات الماثورۃ'' — مولانا محمد سجاد حسین قادری مجیبی — ۱۸۰

نسبت اویسیت

(۱۹۷-۲۱۷)

● نسبت اویسیت اور تعلیم نبویؐ — مولانا شاہ محمد عمید الدین قادری — ۱۹۹

● حضرت مولانا سید محمد وارث رسول نما بنارسی قدس سرہ اور وصف رسول نمائی — مولانا شاہ بدر احمد مجیبی — ۲۰۵

اساتذہ، مشائخ، خلفاء اور معاصرین

(۲۱۹-۲۸۵)

● حضرت مولانا رسول نما اور ان کے خلفا — مولانا شاہ محمد وجہ اللہ قادریؒ — ۲۲۱

● حضرت مولانا رسول نما بنارسی اور ان کے معاصر علما ومشائخ — مولانا حکیم اسرار الحق — ۲۲۷

● حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ: نسبت طریقت وشیوخ سلسلہ — مولانا محمد سجاد حسین قادری مجیبی — ۲۴۹

● حضرت رسول نما قدس سرہ کے اساتذۂ کرام — مولانا جعفر احمد مجیبی — ۲۷۶

اوصاف وکمالات

(۲۸۷-۳۱۷)

● حضرت مولانا رسول نما کی حیات طیبہ میں خلق محمدی کا پرتو — ڈاکٹر شاہ فتح اللہ قادری — ۲۸۹

● شئون ومناہج سلوک وعرفان حضرت مولانا وارث رسول نما بنارسیؒ — پروفیسر سید محمد اسد علی خورشید — ۲۹۳

● حضرت مولانا سید محمد وارث رسول نما بنارسی اور شغف نبویؐ	مولانا خواجہ عبد الباریؒ	۳۰۲
● عصر حاضر میں سیرت رسول نما کی معنویت	سید محمد نیر رضوی	۳۱۱

محاسن ومناقب

(۳۱۹-۳۴۸)

● گلدستۂ مناقب	مولانا شاہ مشہود احمد قادری	۳۲۱
● شجرۂ منظوم قادریہ وارثیہ	حضرت مولانا سید شاہ ابو الحسن فرد قادری پھلواروی ؒ	۳۲۹
● شجرۂ منظوم قادریہ وارثیہ	حضرت مولانا سید شاہ علی سجاد نعمتی قادری پھلواروی ؒ	۳۳۳
● مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات	حضرت مولانا سید شاہ علی سجاد نعمتی قادری پھلواروی ؒ	۳۳۶
● ذکر بنارس	حضرت مولانا سید شاہ ابو الحسن فرد قادری پھلواروی ؒ	۳۳۸
● منقبت — مشرب ملت رسول نما	جناب اقبال علی بحرؔ بہاری	۳۳۹
● منقبت — نیست کس ہمسر رسول نما	جناب اقبال علی بحرؔ بہاری	۳۴۰
● منقبت — باغ وارث کا ہے اور باد صبا وارث کی	مولانا شاہ محمد وجہ اللہ قادری پھلواروی ؒ	۳۴۱
● منقبت — اے وارث سرا میں نسبت پذیر ما توئی	جناب حضور مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی	۳۴۲
● منقبت — ترجمہ منظوم	مولانا شاہ محمد فصیح الدین عاصم قادری	۳۴۳
● منقبت — ہیں مہر چرخ ولایت جناب مولاناؓ	پروفیسر سید محمد اسد علی خورشید	۳۴۴
● منقبت — خدا کے نور کی تنویر مولانا ہمارے ہیں	مولانا محمد سجاد حسین قادری مجیبی	۳۴۵
● منقبت — خدا کی شان کے مظہر مرے رسول نما	مولانا محمد سجاد حسین قادری مجیبی	۳۴۶
● نذرانۂ سلام بہ حضور حضرت قطب الاقطاب...	جناب ڈاکٹر اظہار الحق نظرؔ مجیبی امانی	۳۴۷

کوائف وحالات

(۳۴۹-۳۵۵)

اشتہارات

(۳۵۶-۳۸۰)

لمعات

● ڈاکٹر شاہ فتح اللہ قادری

اللہ تعالی کے نیک صالح بندے جو اللہ تعالی کی بارگاہ میں مقبول ہوتے ہیں جنہیں عشق الہی اور عشق رسالت سے وافر حصہ ملا ہوتا ہے اور طاعت الہی اور طاعت رسول جن کی زندگی کا سرمایہ ہوتا ہے قرآن نے انہیں صالحین کا لقب دیا ہے، ان میں سے بعض کو روایت میں اقطاب واوتاد بھی کہا گیا ہے، ان مقبولان بارگاہ کو دنیا والے اولیاء اللہ کے نام سے جانتے ہیں۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ ان پر خوف اور غم نہیں ہے۔ ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالی نے ان سے عداوت رکھنے والوں سے جنگ کا اعلان کیا ہے۔ ان بزرگان وصالحین کے سیر واحوال سے واقفیت بھی عوام کے لئے مفید ہوتی ہے۔ اسی لئے بزرگان دین کی سیرت و سوانح پر کتابیں لکھی جاتی ہیں۔ ان کے حالات کی تحقیق کی جاتی ہے، ان کے کشف وکرامات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

ان ہی مقبولان بارگاہ الہی و بارگاہ رسالت میں حضرت مولانا محمد وارث رسول نما بنارسی قدس سرہ بھی ہیں۔ وہ اپنے وقت کے اکابر علماء اور اکابر اولیاء میں سے تھے۔ ان کے معاصرین نے بھی ان کی عظمت وکمال کو تسلیم کیا ہے۔ بعد کے تذکرہ نگار، ان کی تعریف وتوصیف اور مدح وثناء میں رطب اللسان ہیں۔ وہ خانقاہ مجیبیہ کے بانی حضرت تاج العارفین مخدوم شاہ مجیب اللہ قادری قدس سرہ کے استاذ ومرشد ومربی تھے۔ تاج العارفینؒ نے ان سے ظاہری علوم بھی حاصل کئے تھے اور باطنی فیوض بھی پائے تھے اور خانقاہ مجیبیہ کا سلسلہ قادریہ قمیصیہ ان ہی کے واسطہ سے جاری وساری ہے۔

ادارہ المجیب کی عرصہ سے خواہش تھی کہ المجیب کا ایک نمبر حضرت مولانا محمد وارث رسول نما بنارسی قدس سرہ کے احوال وسیر پر شائع ہو جس میں حضرتؒ کے مستند احوال معتبر کتابوں سے پیش کئے جائیں جس سے حضرتؒ کی حیات مبارکہ کے تمام گوشے اجاگر ہو جائیں اور عام قاری بھی حضرتؒ کے سیرت وسوانح اور ان کی اہم شخصیت سے واقف ہو سکے۔

آج سے تقریباً چالیس سال پہلے حضرت رسول نما قدس سرہ پر ایک سیمینار ۱۵ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۶رنومبر

۱۹۸۸ء کو بنارس میں حضرتؒ کے آستانہ پر منعقد کیا گیا تھا۔ یہ سیمینار حضرت مولانا شاہ محمد رضوان اللہ قادری رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین خانقاہ مجیبیہ کے زمانے میں حضرت مولانا شاہ عون احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کی سربراہی میں ہوا تھا۔ اس میں خانقاہ مجیبیہ کے صاحبان علم وفضل اور سلسلے کے دیگر اہل علم حضرات نے حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ کی حیات کے مختلف گوشوں پر اپنے مقالے پیش کئے تھے۔ یہ سیمینار بہت کامیاب ہوا تھا۔ اس میں عوام کے سامنے حضرتؒ کی ولایت و بزرگی کے ساتھ حضرتؒ کی علمی وتحقیقی خدمات بھی سامنے آئی تھیں جس سے لوگ اب تک ناواقف تھے۔ اس سیمینار کے مقالات پسند کئے گئے تھے۔ یہ تمام مقالات محفوظ تھے، کچھ مطبوعہ صورت میں اور کچھ غیر مطبوعہ صورت میں۔

زیب سجادہ مجیبیہ حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی نے ادارہ کی اس خواہش کے مطابق حضرت رسول نما قدس سرہ پر خاص نمبر شائع کرنے کا حکم دیا تو تیاریاں شروع کی گئیں۔ مختلف اہل قلم نے سوانح کے مختلف حصوں اور حضرتؒ کی تصانیف پر مضامین تحریر کئے۔ پہلے سیمینار کے مقالات بھی شامل کئے گئے۔ حضرتؒ کی شان میں جن قدیم شعراء نے منقبتیں کہی تھیں ان کو جمع کیا گیا اور دوسرے معاصر شعراء نے بھی اپنی منقبتیں ارسال کیں۔ اس طرح مضامین ومناقب کی ایک اچھی تعداد جمع ہوگئی جس کو اس نمبر میں شامل کیا گیا ہے۔

رسول نماؒ نمبر کے مضامین کی تفصیل اس طرح ہے۔ سیمینار کے مقالات میں سب سے پہلے حضرت مولانا شاہ محمد رضوان اللہ قادریؒ کا پیغام ''نسبت اویسی'' ہے۔ حضرت مولانا شاہ عون احمد قادریؒ کا مختصر مقالہ ہے۔ حکیم محمد یوسف رضویؒ کا خطبہ استقبالیہ ہے۔ حضرت مولانا شاہ عماد الدین قادریؒ کا ایک اہم مضمون ہے۔ مولانا شاہ ہلال احمد قادریؒ کا حضرت رسول نماؒ کی تصنیفات پر مضمون ہے۔ فتح اللہ قادری کا حضرتؒ کی سیرت کے ایک پہلو پر مضمون ہے۔ جناب مولانا شاہ وجہ اللہ قادریؒ کا حضرت کے خلفاء پر ایک مضمون ہے۔ مولانا شاہ عمید الدین قادری کا نسبت اویسیت سے متعلق مضمون ہے۔ حکیم اسرار الحق صاحبؒ کا حضرتؒ کے معاصرین پر تفصیلی مضمون ہے جو بعد میں اضافہ کے ساتھ کتابی صورت میں بھی شائع ہوا ہے۔ جناب مولانا محمد جمال الحق امانی پورنویؒ اور جناب مولانا خواجہ عبدالباریؒ (سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی پٹنہ) کے مضامین ہیں۔ ایک مضمون مولانا شاہ بدر احمد مجیبی کا بھی ہے اور ایک مضمون میں مولانا شاہ مشہود احمد قادری (موجودہ پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدی پٹنہ) نے حضرتؒ کے مناقب پر شعراء کے کلام کو پیش کیا ہے۔ یہ تمام مضامین سیمینار کے موقع پر پیش کئے گئے تھے۔ حضرت رسول نماؒ کی سیرت پر ایک اہم تحقیقی مضمون حضرت مولانا شاہ نصر احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کا تحریر کردہ ہے جو پہلے ماہنامہ المجیب (۱۹۸۰ء) میں شائع ہوا تھا اور بہت پسند کیا گیا تھا، پھر سیمینار کے موقع پر رسالہ کی صورت میں شائع ہوا۔ اس کو بھی شامل کرلیا گیا ہے۔

حضرت حکیم محمد شعیب رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے ’’آثارات پھلواری شریف‘‘ میں حضرت رسول نما قدس سرہ کی حیات و خدمات پر ایک مختصر تحقیقی مضمون تحریر کیا تھا اس کو بھی شائع کیا جارہا ہے۔ مولانا شاہ ہلال احمد قادریؒ نے ’’سیرت پیر مجیب‘‘ میں چند صفحات میں حضرتؒ کا تذکرہ کیا ہے اس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

حضرت کی حیات طیبہ کے مختلف گوشوں پر جو نئے مضامین تحریر کئے گئے ہیں ان میں حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی کے مضامین ہیں، پروفیسر سید محمد اسد علی خورشید (علی گڑھ)، مولانا شاہ بدر احمد مجیبی، مولانا شاہ منہاج الدین مجیبی، مولانا سجاد حسین قادری، مولانا فصیح الدین عاصم قادری، سید محمد نیر رضوی، شاہ اشفاق اللہ قادری، مولوی یمین اللہ قادری، مولوی جعفر احمد مجیبی اور مولانا محمد شہزاد علی مجیبی کے مضامین ہیں۔

اس نمبر میں ایک اہم چیز جو شامل کی گئی ہے وہ حضرت ملا نظام الدین فرنگی محلیؒ کے نام حضرت رسول نما بنارسیؒ کا مکتوب ہے۔ یہاں کے محققین اب تک اس سے لاعلم تھے۔ فرنگی محل کی کتابوں میں اس کا تذکرہ ملتا ہے۔ حضرت مولانا شاہ ابوالحسن نظام الدین محمد فرنگی محلی مدظلہ (سجادہ نشیں خانقاہ نعیمیہ فرنگی محل) سے اس کی درخواست کی گئی تو ان کی فرمائش پر جناب شاہ عدنان عبدالوالی فرنگی محلی (سجادہ نشیں مولانا عبدالباری فرنگی محلیؒ) نے ایک مضمون اس پر تحریر کر کے بھیجا جس میں اس اہم مکتوب کا پس منظر اور دو کتابوں کے حوالہ سے اس مکتوب کی عبارت یا اس کا مفہوم پیش کیا گیا ہے۔

منظوم حصہ میں دو بزرگوں کا منظوم شجرہ قادریہ وارثیہ مجیبیہ ہے، جناب اقبال علی بحر بہاریؔ کی دو منقبتیں ہیں۔ حضرت زیب سجادہ مجیبیہ مدظلہ کی منقبت ہے۔ جناب شاہ وجہ اللہ قادریؒ، جناب سید اسد علی خورشید، مولانا سجاد حسین قادری کی منقبتیں ہیں۔ فرد الاولیاء حضرت مولانا شاہ ابوالحسن فرد پھلواری قدس سرہ (وفات: ۱۲۶۵ھ) کی شہر بنارس پر ایک اردو نظم اور ڈاکٹر اظہار الحق نظرؔ مرحوم کا نذرانہ سلام بھی ہے۔

یہ تمام مضامین و منظومات المجیب کے اس خاص نمبر میں ہم پیش کر رہے ہیں۔ ان سے حضرت رسول نما قدس سرہ کی حیات کے مختلف و متنوع گوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔ ان میں حضرتؒ کے اوصاف و کمالات خصوصاً نسبت اویسیت کا ذکر جمیل بھی ہے۔ ان کے آثار یعنی تصنیفات کا کچھ جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

ہم نے اس خاص نمبر کو مفید اور بامعنی بنانے کی اور حضرتؒ کے فیوض و برکات کو عام کرنے کی اپنی پوری کوشش کی ہے۔ اب قارئین کرام بتائیں گے کہ ہم کس حد تک اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اب یہ نمبر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ مطالعہ کریں اور حضرت رسول نما بنارسی قدس سرہ کے فیوض و برکات سے استفادہ کریں۔

....

رسالہ المجیب کے معزز قارئین کے لئے یہ خبر نہایت مسرت بخش ہوگی کہ رسالہ کے علمی و تحقیقی معیار کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لئے ایک باقاعدہ ریویو (Review) کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، اس کمیٹی میں ملک کی مختلف سنٹرل یونیورسیٹیوں سے وابستہ تجربہ کار اور معتبر اساتذہ کرام کو شامل کیا گیا ہے۔تاکہ رسالہ میں شائع ہونے والا مواد تحقیق، استناد اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ رہے۔

ادارہ اس امر کا خواہاں ہے کہ نئے لکھنے والوں کی تحریری و تحقیقی صلاحیتیں مستند اہل علم کی رہنمائی میں نکھریں اور ان کے مضامین علمی جانچ، اصلاح اور معیار کے تمام مراحل سے گزرنے کے بعد رسالہ المجیب میں شائع ہوں، تاکہ قارئین کو فکری طور پر بامقصد اور معیاری مواد میسر آسکے۔

واضح رہے کہ رسالہ المجیب نے اپنے قیام کے آغاز سے ہی تحقیقی سمت میں سنجیدہ اور مسلسل کوششیں جاری رکھی ہیں۔ ان ہی کوششوں کے تسلسل میں رسالے نے پہلے مرحلہ میں ISSN نمبر بھی حاصل کیا، جو اس کے علمی شناخت اور وقار کی ایک نمایاں علامت ہے۔اس کے بعد ادارتی و تحقیقی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ریویو کمیٹی تشکیل دی گئی۔

الحمدللہ! ان ہی مسلسل اور منظم علمی کاوشوں کے نتیجے میں اب رسالہ المجیب کو ادارہ IIFS کی جانب سے سال ۲۰۲۶ء کے لیے امپیکٹ فیکٹر 6.25 حاصل ہوا ہے۔جو اس کے تحقیقی معیار، حسن انتظام اور علمی اعتبار کا واضح ثبوت ہے۔ یہ کامیابی رسالہ المجیب کے لئے ایک اہم سنگ میل ہے۔

سرپرست ادارہ کی جانب سے ریویو کمیٹی کے تمام معزز اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی علمی وتدریسی مصروفیات کے باوجود رسالہ المجیب کے ساتھ تعاون کو قبول فرمایا۔ہمیں یقین ہے کہ ان کی قیمتی رہنمائی رسالہ کو مزید اعتبار دے گی اور جدید علمی و تحقیقی تقاضوں کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

کوائف و حالات

(۳۵۵-۳۴۹)

کوائف وحالات

● ادارہ

راز ونیاز بلبل وگل ہم سے پوچھئے ❖ نرگس کی آنکھ بن کے رہے ہیں چمن میں ہم

کچھ اپنی.......................................کچھ دوسروں کی

بہار کے الیکشن میں این ڈی اے کی فتح

بہار کے صوبائی الیکشن میں این ڈی اے کو فتح نصیب ہوئی ہے۔اپوزیشن کی کوششوں اور پوری جدو جہد کے باوجود برسر اقتدار پارٹی نے ہی مسند اقتدار حاصل کرلیا اور جناب نتیش کمار جی نے دسویں بار وزیر اعلی کا حلف لے کر تاریخ بنائی ہے۔جناب وزیر اعلی خود تو سیکولر ذہن کے ہیں، انہوں نے مسلمانوں کے متعدد اہم کام بھی کئے ہیں، مگر اب فرقہ پرستوں کے گھیرے میں ہیں۔وقف کے معاملے میں بھی ان کی پارٹی نے مسلم سماج کا ساتھ نہیں دیا۔اس الیکشن میں بھی نفرت کی سیاست زیادہ کامیاب ہوئی ہے۔یادو طبقہ نے بھی لالو کی پارٹی کو کم ووٹ دیا ہے۔

اس الیکشن میں جدیو کی حلیف بی جے پی زیادہ طاقتور ہو کر سامنے آئی ہے۔بہار کے ہوم منسٹر کا عہدہ بھی بی جے پی کے پاس چلا گیا ہے۔اس لئے الیکشن جیتنے کے بعد سے فرقہ پرستوں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے۔اس کا نتیجہ یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ چند دنوں میں ہی بہار کے مختلف اضلاع میں موب لنچنگ کے متعدد واقعات ہو گئے ہیں اور حسب سابق اس ظلم وتشدد کا شکار مظلوم وغریب مسلم طبقہ ہی رہا۔افسوس یہ ہے کہ ان مظلوموں کی کوئی فریادرسی نہیں ہوتی۔قانون کے نام پر کچھ افراد کو محض گرفتار کرلیا جاتا ہے، بعد میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔مسلم تنظیموں نے اپنے طور پر وہاں جا کر کام کیا ہے۔

ونزویلا کے صدر کی گرفتاری

امریکہ کی دہشت گردی اور تکبر وغرور کا ایک اور نمونہ سامنے آیا ہے۔اس کی فوجوں نے اچانک ایک چھوٹے سے

ملک وینزویلا (جنوبی امریکہ) پر حملہ کیا اور وہاں کے صدر کو گرفتار کر کے امریکہ پہنچا دیا ہے۔ وینزویلا ایک آزاد ملک ہے، اس کی غلطی یہ ہے کہ وہ امریکہ کا اتحادی نہیں ہے، جس طرح امریکہ کے اتحادی امریکہ کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کرتے ہیں وینزویلا ایسا نہیں کرتا۔ امریکہ نے اس حملہ اور صدر کی گرفتاری کی دلیل یہ دی ہے کہ وہاں سے منشیات کی اسمگلنگ ہوتی ہے۔ جب کہ وینزویلا اس کی تردید کر رہا ہے۔ کیا یہ دلیل کسی آزاد ملک پر فوجی حملہ اور اس کے صدر کی گرفتاری کے لئے وجہ جواز ہو سکتی ہے؟ اگر حقیقت میں ایسی بات ہے تو عالمی عدالت میں اس کے خلاف مقدمہ کرنا چاہئے تھا۔ عالمی فوجدار بن کر ایک آزاد ملک پر حملہ کرنا اور اس کے صدر کو پکڑ کر لے جانا بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ روس اور چین سمیت تمام ممالک امریکہ کی اس حرکت کی شدید مخالفت کر رہے ہیں۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ امریکہ خود دہشت گردی کرتا ہے اور دہشت گردوں کی حمایت کرتا ہے جیسا وہ غزہ میں فلسطینیوں کے قتل عام کے لئے اسرائیل کے ظالم و جابر وزیر اعظم کی پوری حمایت کر رہا ہے اور اسے مال و اسلحہ فراہم کر رہا ہے۔ ادھر اس نے ایران میں خانہ جنگی کرا کر حکومت کو بدلنے کی پوری کوشش کی مگر اس میں کامیاب نہیں ہوا تو اب ایران پر حملہ کرنے کی دھمکی دے رہا ہے اور حالات شدید کشیدہ کر رکھے ہیں۔ اسی طرح ایک آزاد ملک گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کا اعلان کر رہا ہے۔ وہ خود کو عالمی ٹھیکہ دار سمجھتا ہے کہ جو چاہے کرے کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔

وفیات

حضرت مولانا شاہ علی ارشد شرفی فردوسیؒ

بہار شریف کی ایک بابرکت خانقاہ، خانقاہ مخدوم نوشہ توحید قدس سرہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا شاہ علی ارشد شرفی کی ۱۰؍جون ۲۰۲۵ء مطابق ۱۳؍ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ کو وفات ہوئی۔ حضرت شاہ صاحب زہد و تقوی کے ساتھ علمی اعتبار سے بھی امتیاز رکھتے تھے۔ انہوں نے حضرت مخدوم جہاں شرف الدین بہاری قدس سرہ کی تصنیفات، ملفوظات، مکتوبات پر بڑا علمی و تحقیقی کام کیا ہے اور اس سلسلے کی متعدد کتابیں جو اب تک مخطوطات کی الماریوں میں تھیں ان کو تحقیق و مرتب کر کے شائع کیا ہے۔ حضرت مخدوم احمد چرم پوش قدس سرہ کے ملفوظات ضیاء القلوب کو بھی تحقیق و ترجمہ کر کے شائع کیا ہے۔ ان کا تحقیقی معیار بلند تھا۔ مستقل علمی کاموں میں لگے رہتے تھے۔ سادگی و تواضع کا پیکر تھے۔ بڑے خلیق و منکسر مزاج تھے۔ ان کی وفات سے علم و تحقیق کی دنیا کو نقصان پہنچا۔ اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلی مقام سے نوازے اور ان کے صاجزادے و جانشین جناب شاہ احمد غزالی شرفی کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی زیب سجادہ مجیبیہ نے ان کے صاجزادے کے نام اپنا تعزیتی پیغام

ارسال کیا، جس میں یہ بھی فرمایا۔

''مرحوم موصوف خانوادہ شرفیہ کی ایک قدیم یادگار تھے۔ان کی شخصیت عصر حاضر میں بڑی مغتنم تھی۔جنہیں دیکھ کر سلف صالحین کی یاد تازہ ہوجاتی تھی۔علم وتحقیق کے باب میں ان کی شخصیت نمایاں رہی ہے۔ترجمان فکر مخدوم جہاں کی حیثیت سے علمی وادبی دنیا میں متعارف رہے ہیں۔شاہ صاحب موصوف اپنے آبائی سلسلۂ رشد وہدایت کے ذریعہ قوم و ملت کی خدمات ایک عرصہ دراز تک بحسن وخوبی انجام دیتے رہے۔ان کا سانحۂ ارتحال نہ صرف اہل خانہ وسلسلۂ طریقت کے لئے ناقابل تلافی نقصان ہے بلکہ اہل علم وحلقہ تصوف کے لئے بھی عظیم خسارہ اور انتہائی تکلیف دہ حادثہ ہے۔''

حضرت مولانا شاہ تقی انور علوی کاکورویؒ

لکھنؤ سے متصل مشہور قصبہ کاکوری میں خانقاہ کاظمیہ قلندریہ ہے۔جو صدیوں سے علم وتصوف کا اہم مرکز رہی ہے۔بڑے ممتاز صاحبان علم وفضل اور صوفیہ باصفا وہاں کی خاک سے نکلے ہیں۔اِس زمانے میں حضرت مولانا شاہ تقی انور علوی کاکوروی اپنے بزرگوں کے تربیت یافتہ اور ان کے علوم ومعارف کے جانشین تھے۔ ۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۸/ دسمبر ۲۰۲۵ء کو ۷۵ سال کی عمر میں انہوں نے وفات پائی۔یہ صاحب سجادہ کاظمیہ حضرت مولانا شاہ عین الحید رقلندر علوی مدظلہ کے عم زاد اور ان کے برادر نسبتی تھے۔شاہ تقی انور صاحب موصوف نے اپنے والد ماجد حضرت مولانا شاہ مجتبیٰ حیدر کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم وتربیت پائی تھی اور اپنے عم مکرم حضرت مولانا شاہ مصطفےٰ حیدر قلندر رحمۃ اللہ علیہ سجادہ تکیہ کاظمیہ کے دست گرفتہ اور مجاز تھے۔

رشد وہدایت کے ساتھ علمی وتحقیقی خدمات میں بھی ان کو امتیاز حاصل تھا۔ان کی متعدد تالیفات منظر عام پر آئی ہیں۔ ان میں سب سے مشہور القول الجلی کا ترجمہ ہے۔القول الجلی شیخ محمد عاشق پھلتی کی بہت اہم تالیف ہے جس میں انہوں نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے احوال وکیفیات وملفوظات کو جمع کیا ہے۔یہ کتاب اب تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئی تھی۔جناب شاہ تقی انور علویؒ نے پہلی بار اس کا مکمل اردو ترجمہ کرکے اس کو شائع کیا۔اس پر حضرت مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کا مقدمہ بھی ہے۔دوسری کتاب تذکرہ خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندیؒ ہے جو مشہور ومعروف نقشبندی بزرگ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار قدس سرہ کے حالات پر ہے۔اس کے علاوہ بھی متعدد کتابیں ان کی تالیفات میں ہیں۔

حضرت شاہ صاحب نے اپنی پوری زندگی رشد وہدایت کے کاموں اور علمی خدمات میں گزاری،بڑے خلیق ومتواضع اور مہمان نواز تھے۔ان کی گفتگو علمی کتابوں یا تصوف سے متعلق ہوتی تھی۔کسی کی برائی یا غیبت سننا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔بہترین حافظ تھے۔نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک تراویح میں قرآن مجید سنایا۔اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ان کے دو صاحبزادے جناب شاہ صہیب علوی اور شاہ عمیر علوی صاحبان ہیں جو صاحب علم وتقویٰ ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کے تمام پس ماندگان

کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ارکان ادارہ تحریر المجیب حضرت مولانا شاہ عین الحمید رعلوی مدظلہ سجادہ تکیہ کاظمیہ، حضرت مرحوم کے برادر مکرم پروفیسر مسعود انور علوی (علی گڑھ) اور صاحبزادگان کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہیں۔

حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی زیب سجادہ خانقاہ مجیبیہ نے تعزیتی پیغام ارسال فرمایا تھا جس میں تحریر فرمایا گیا:

"یہ خبر سن کر دلی رنج و افسوس ہوا کہ خانقاہ کاظمیہ، ایک جامع علمی شخصیت سے خالی ہوگئی۔ شاہ صاحب کی شخصیت سے مجھے براہ راست شناسائی نہ تھی، لیکن ان کی علمی سرگرمیوں کا علم تھا۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مخلص ادارے کو خاموش خدمت گزار افراد عطا فرماتا ہے جو بے لوث ہو کر اس کے مقاصد کے فروغ میں اپنی زندگیاں وقف کر دیتے ہیں۔ بلاشبہ شاہ تقی حیدر علوی صاحب مرحوم بھی انہی نفوس مخلصین میں شامل تھے۔ وہ فقر و درویشی، انکسار اور سکوت کے ساتھ خدمتِ علم و معرفت میں منہمک رہے۔ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی تواضع اور گوشہ نشینی میں اسلاف کا نمونہ تھے۔ ایسی شخصیتیں درحقیقت اسلاف صالحین کی نمائندہ ہوتی ہیں جنہوں نے شہرت سے گریز اور اخلاص کو اپنی زندگی کا شعار بنایا۔ ایسے اصحاب علم کے علمی و فکری نقوش کو منظر عام پر لانا، ان سے نئی نسل کو متعارف کرانا اور ان سے استفادے کی راہیں ہموار کرنا، وارثین اور اہل خانہ کی ایک اہم علمی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بہ دعا ہوں کہ وہ شاہ صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے، ان کی دینی خدمات، علمی باقیات، تالیفات، تراجم اور فکری سرمایہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے ان کے لیے صدقہ جاریہ بنا دے۔ آمین"۔

ڈاکٹر منظور عالم صاحبؒ

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (IOS) دہلی کے بانی وسرپرست، آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری اور مشہور شخصیت ڈاکٹر محمد منظور عالم کا انتقال ہوگیا۔ ڈاکٹر صاحب ہندوستانی مسلمانوں کے اہم رہنما تھے۔ وہ اصلی وطن کے اعتبار سے بہار کے مدھوبنی ضلع سے تعلق رکھتے تھے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی کیا تھا۔ کچھ عرصہ سعودی عربیہ میں تحقیقی کام کیا۔ ہندوستان واپس آکر انہوں نے متعدد اہم کام کئے، جس سے ان کی شہرت ہوئی۔ انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز جیسا تحقیقی ادارہ قائم کیا۔ ملی کاونسل اور اسلامک فقہ اکیڈمی کے قیام میں بھی ان کا بڑا حصہ تھا۔ انہوں نے تاحیات قوم وملت کی سرگرم خدمت کی۔ ملک کے ممتاز دانشوروں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ ہندوستانی مسلمانوں کے حالات پر ان کی گہری نگاہ تھی جو ان کے ہر موقع پر آنے والے بیانات سے ظاہر ہوتی تھی۔

ڈاکٹر صاحب نے دہلی میں ہی مستقل قیام کرلیا تھا۔ عرصہ سے علیل چل رہے تھے۔ اس کے باوجود ملک کے تمام حالات سے باخبر رہتے تھے۔ ادھر زیادہ علالت کی خبر آرہی تھی۔ آخر ۱۳؍جنوری ۲۰۲۶ء مطابق ۲۳؍رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

کو ۸۰ سال کی عمر میں مالک حقیقی کے حضور میں چلے گئے۔

ان کی وفات پر حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی زیب سجادہ مجیبیہ کا تعزیتی بیان اخبارات میں شائع ہوا۔ان کے صاحبزادے جناب ابراہیم عالم کو بھی تعزیتی مکتوب ارسال کیا گیا۔اس میں ڈاکٹر صاحب کی ملی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ان کی خانقاہ مجیبیہ کی حاضری اور ہندوستان کے حالات پر فکری گفتگو کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ کے ملفوظات فوائد الفواد کا ایک تحقیقی ایڈیشن ڈاکٹر صاحب کی سرپرستی میں شائع ہوا ہے جو انہوں نے اپنے صاحبزادے کے ذریعہ حضرت کی خدمت میں ہدیہ کیا تھا اس کا بھی ذکر ہے۔اللہ تعالی ڈاکٹر صاحب کی مغفرت فرمائے۔درجات بلند کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

جناب ظفر حسنین صاحبؒ

ہمارے رسالہ المجیب کے نائب مدیر جناب ظفر حسنین صاحب کا انتقال ہو گیا۔وہ ادارہ المجیب کے قدیم رکن تھے۔جس وقت المجیب ماہنامہ شائع ہوتا تھا اس وقت سے وہ اداریہ تحریر کرتے تھے۔جب المجیب سہ ماہی ہوا تو ان کو نائب مدیر بنایا گیا۔اس وقت سے وہ المجیب کی ذمہ داری سرگرمی سے انجام دینے لگے تھے۔

جناب ظفر حسنین صاحب عیسی پور پھلواری شریف کے ایک زمین دار خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ان کا خاندان خانقاہ مجیبیہ کے بزرگوں سے بیعت وارادت کا تعلق رکھتا تھا۔رشتہ داری بھی تھی،حضرت مولانا شاہ عون احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کے خسر محترم جناب مولوی عبد الحفیظ صاحبؒ (عیسی پور) کے منجھلے صاحبزادے تھے۔اس لئے حضرت مولانا شاہ محمد امان اللہ قادری قدس سرہ سے بھی تعلق تھا۔بعد کے سجادگان سے بھی گہرے روابط رہے۔

ظفر حسنین صاحب تعلیم کے اعتبار سے انجینئر تھے۔راورکیلا (اڈیشہ) میں اچھی سروس میں رہے۔ریٹائرمنٹ کے بعد وطن واپس آگئے۔ادب سے ان کا زمانہ تعلیم سے ہی تعلق رہا۔اردو ادب اور صحافت ان کا خاص موضوع تھا۔ان کی زیادہ تحریریں منظر عام پر نہیں آتی تھیں مگر جو لکھتے تھے اس سے ان کے مطالعہ کی وسعت، پختگی ومہارت کا ثبوت ملتا تھا،المجیب میں اداریہ تو وہ مستقل لکھتے تھے،کبھی کسی موقع سے دوسری تحریریں بھی شائع ہوتی تھیں۔

ظفر حسنین صاحب کچھ عرصہ سے علیل چل رہے تھے۔آخر ۸۲ رسال کی عمر میں ۴ ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۵ ر دسمبر ۲۰۲۵ء کو ان کی وفات ہوئی۔دوسرے روز خانقاہ مجیبیہ کی مسجد میں حضرت مولانا شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عیسی پور قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ان کے پس ماندگان میں ان کی اہلیہ محترمہ، دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی ہیں۔اللہ تعالی ان کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور اہل وعیال کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

دارالعلوم مجیبیہ میں سالانہ امتحان اور تعطیل کلاں

دارالعلوم مجیبیہ میں سالانہ امتحانات کا انعقاد ۲ر تا ۹ر شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ نہایت نظم وضبط اور خوش اسلوبی کے ساتھ عمل میں آیا۔ حسبِ معمول حفظ وناظرہ کے ساتھ ساتھ فارسی وعربی کے تمام درجات کے امتحانات بحسن وخوبی مکمل ہوئے۔ بعد ازاں تعطیل کلاں کے پیشِ نظر دارالعلوم مجیبیہ ۱۱ر شوال المکرم تک بند رہے گا۔

نئے تعلیمی سال کے آغاز کے لئے ۱۲ر تا ۲۵ر شوال المکرم تمام جماعتوں میں داخلہ کا سلسلہ جاری رہے گا، جب کہ باقاعدہ تعلیم وتدریس کا آغاز ۲۶ر شوال المکرم سے کر دیا جائے گا۔

معمولات خانقاہ بماہ جمادی الاخری

۱۹ر جمادی الاخری عرس صاحب المقام الاویسیہ حضرت مخدوم شمس الدین جنید ثانی اولیاء قادری پھلواروی قدس سرہٗ ۱۹ر تاریخ کو نماز عصر کے بعد قل ہوتا ہے۔

۲۰ر جمادی الاخری عرس بانئ خانقاہ ودارالعلوم مجیبیہ حضرت آفتاب طریقت تاج العارفین مخدوم سید شاہ محمد مجیب اللہ قادری پھلواروی قدس سرہٗ ۱۹ر دن گزار کر شب ۲۰ر اور روز ۲۰ر کو قل ومجلس سماع ہوتی ہے۔

معمولات خانقاہ بماہ رجب المرجب

۶ر رجب کو فاتحہ حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہٗ ـــ بعد نماز عصر قل ہوتا ہے۔ رجب کی ستائیسویں شب میں معراج کی مناسبت سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عرس مبارک ہوتا ہے اور شب میں چراغاں ہوتا ہے۔ خانقاہ اور آستانہ اس رات شب معراج کی یاد میں چراغوں سے بقعۂ نور بنا رہتا ہے۔ بعد نماز عشا قل اور بعدہٗ محفل سماع ہوتی ہے۔

معمولات خانقاہ بماہ شعبان المعظم

۲۶ر شعبان کو حضرت امان المستجیرین عارف باللہ مولانا سید شاہ محمد امان اللہ قادری قدس سرہٗ کے وصال کی تاریخ میں فاتحہ اور بعد نماز عصر میلاد شریف ہوتا ہے۔ حضرت کا عرس ان کے والد ماجد کے عرس کے ساتھ ۲۹ر جمادی الاولیٰ کو ہوتا ہے۔

۲۹ر شعبان کو شب ۲۹ر اور روز ۲۹ر حضرت شیخ العالمین مخدوم شاہ محمد نعمت اللہ قادری قدس سرہٗ کے عرس کی تقریب انجام دی جاتی ہے۔

معمولات خانقاہ بماہ رمضان المبارک

عرس حضرت مولائے کائنات سیدنا امیر المؤمنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔ ۲۰ر رمضان المبارک کو بعد نماز ظہر زیارت موئے مبارک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وموئے مبارک علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔ ۲۰ر دن گزار کر شب ۲۱ر کو قل اور مجلس ہوتی ہے۔

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

فرمان عالیشان

حضرت تاج العارفین قدس سرہٗ

کار بر عنایت است باقی بہانہ، چون او می خواہد در گام اول بمنزل مقصود می رساند، ہرگاہ کہ نسیم کریمی و رحیمی لطف او می وزد صد ہزاراں کافر را در اسلام آوردہ بر جادۂ شریعت نہادہ اولیاء کامل گرداند و اگر سموم قہاری و جباری سر کشد صد ہزار صاحب سجادہ را در ضلالت اندازد نعوذ باللہ منہا۔

ترجمہ: حضرت مولانا شاہ ہلال احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

کام محض اللہ کی عنایت پر منحصر ہے، باقی بہانہ ہے، جب وہ چاہتا ہے تو پہلے ہی قدم میں منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہے، جب اس کی رحیمی و کریمی کی بادِ نسیم چلتی ہے تو لاکھوں کافروں کو اسلام میں داخل کر کے جادۂ شریعت پر لاکھڑا کرتی ہے، اولیاء کامل بنا دیتی ہے اور اگر قہاری و جباری کی بادِ سموم سرکش ہوئی تو ہزاروں صاحبان سجادہ ضلالت و گمرہی میں جا پڑتے ہیں — نعوذ باللہ منہا

انتخاب: جناب حضور مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری مدظلہ العالی

ISSN 2320-8600 The ALMUJEEB Quarterly IMPACT FACTOR 6.25 (IIFS, 2026)

Vol.No.:65 | SPECIAL ISSUE | October 2025 to March 2026 | Sl.No.:04-01

Peer-Reviewed, Reputed, Refereed & Indexed journal of Oriental and Islamic Studies.

Darul Esha'at Khanquah Mujeebia, Phulwari Sharif, Patna - 801505 Bihar (INDIA)

Cell : +91-9942000618, 0612-3181835, E-mail : almujeebquarterly@gmail.com, https://khanquahmujeebia.org

سہ ماہی مجلہ المجیب

حضرت رسول نما بنارسی نمبر

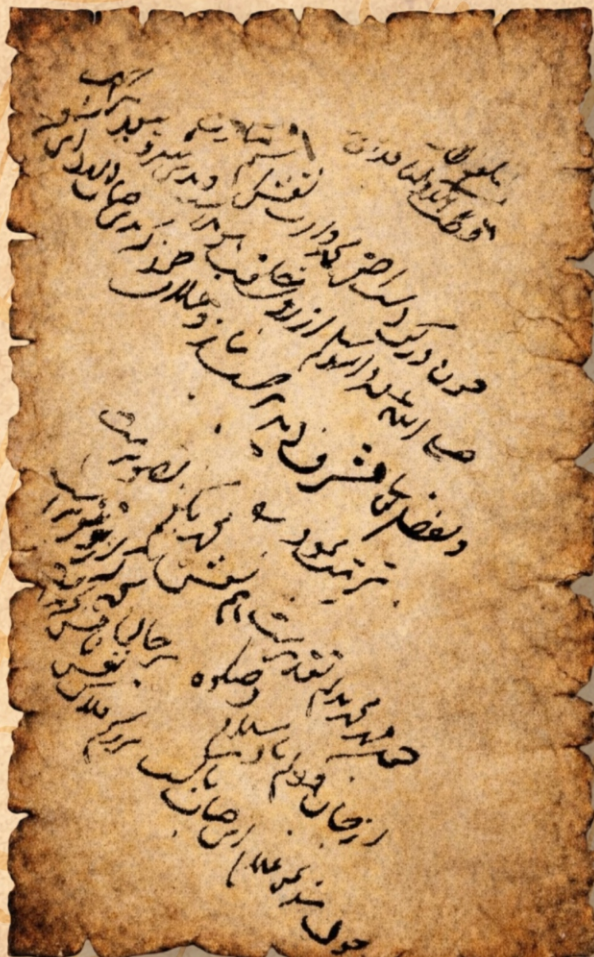

اشعار حضرت مولانا قدس سرہ

تحریر دست خاص حضرت تاج العارفین قدس سرہ

Edited by Dr. Shah Fatahullah Quadri; published by Syed Mohammad Minhajuddin Quadri on behalf of ; Darul Esha'at, A Unit of Mujeebia Educational & Welfare Trust, Khanquah Mujeebia, Phulwari Sharif, Patna - 801505, Bihar (India); and printed at Pakiza Offset Press, Dargah Road, Patna - 800006